

اسلام نے خلافت کو فرض قرار دیا ہے

خلافت کے لفظ کو ممنوع قرار دے کر اس کی واپسی کو روکا نہیں جاسکتا

پاکستان کی سیکورٹی ایجنسیوں نے ایک اسلامی تنظیم، "تنظیم اسلامی" جسے مرحوم اور انتہائی قابل احترام ڈاکٹر اسرار احمد نے قائم کیا تھا، سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ پاکستان میں خلافت کے اپنے نعرے کو تبدیل کرے جو یہ ہے، "تنظیم اسلامی کا پیغام-پاکستان میں خلافت کا قیام"۔ 7 جنوری کو اخبار "دی نیشن" سے بات کرتے ہوئے ایک انتہائی جنس افسر نے اس بات کی تصدیق کی کہ حکومت کو خدشہ ہے کہ ایک کالعدم جماعت پاکستان میں اسلامی تنظیم "تنظیم اسلامی" کی جانب سے خلافت کے قیام کی مہم کی پشت پناہی کر رہی ہے۔ اس نے یہ بھی کہا کہ اب تک سوائے اس متنازعہ نعرے کے تنظیم پر کسی اور قسم کے خفیہ اثرات معلوم نہیں ہوئے ہیں۔ اس نے کہا کہ "ہم نے تنظیم اسلامی کی قیادت سے کہا ہے کہ وہ اپنے اس نعرے کو تبدیل کریں کیونکہ یہ لوگوں اور سیکورٹی ایجنسیوں میں شکوک و شبہات پیدا کر رہا ہے۔"

یہ بے شرم حکمران کس حد تک گریں گے؟ آج یہ "نیشنل ایکشن پلان" کے نام پر خلافت کے نعروں پر پابندی لگا رہے ہیں لیکن ان کئی احادیث کے متعلق کیا کریں گے جو خلافت کے حوالے سے موجود ہیں؟ اسی طرح یہ بے شرم حکمران خلافت کے نعرے کو متنازعہ کہہ رہے ہیں لیکن خلافت راشدہ کی انتہائی روشن اور غیر متنازعہ تاریخ کے متعلق کیا کریں گے؟ یقیناً امریکہ کو ایسی حکومت کی خدمات حاصل ہے جو اپنی حرکتوں کی بنا پر ایک مذاق بن گئی ہے۔ حزب التحریر اس کریٹ اور مایوسی کا شکار حکومت سے کہتی ہے کہ، "اس بات کو زور سے کہو، اس کو کھل کر سب کے سامنے بیان کرو، نظریاتی جنگ کی حدوں کو واضح کرو تا کہ لوگ تمہاری شیطانیت کو صاف صاف دیکھ سکیں۔" لیکن یہ حکومت ایسا کرنے کی کبھی ہمت نہیں کرے گی کیونکہ یہ جانتی ہے کہ اگر لوگوں کو یہ کہا جائے کہ وہ اسلام اور سیکولر ازم میں سے کسی ایک کو چن لیں، یا اپنے دین اور امریکہ کے سامنے جھک جانے میں سے کسی ایک عمل کو چن لیں، تو وہ ہمیشہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی جانب ہی جائیں گے۔ اس بات کو جانتے ہوئے حکمرانوں کو اس بات کا احساس کرنا چاہیے کہ وہ یہ جنگ بار چکے ہیں اور خود کو بچانے کے لئے وہ جو آخری کوشش کر سکتے ہیں وہ یہ کہ خلافت کے قیام کے لئے امت کی جدوجہد میں روکاوٹ ڈالنے سے باز رہیں اور ایک طرف ہٹ جائیں۔ کیا ان کے پاس اس بات کو سمجھنے کے لئے دماغ موجود ہے!

خلافت متنازعہ نعرہ نہیں ہے بلکہ وہ تنازع سے بہت دور ہے۔ یہ دین کے چند اہم ترین فرائض میں سے ایک فرض ہے، ایک ایسا نظام جس کے ذریعے مسلمانوں نے کئی صدیوں تک طاقت اور شہرت کے گھوڑے پر سواری کی ہے۔ حزب التحریر واضح طور پر کہتی ہے کہ اسلام کا نظام حکمرانی خلافت ہے۔ رسول اللہ ﷺ کی مبارک احادیث میں خلافت کو اسلام کا نظام قرار دیا گیا ہے، ایک ایسا نظام جس کی پیروی کرنے کا رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں کو حکم دیا ہے، اور جس کا اظہار کئی احادیث میں کیا گیا جس میں سے ایک یہ ہے کہ،

كَانَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ تَسُوسُهُمُ الْأَنْبِيَاءُ كُلَّمَا هَلَكَ نَبِيٌّ خَلَفَهُ نَبِيٌّ وَإِنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَسَتَكُونُ خُلَفَاءُ تَكْتُرُ قَالُوا فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ فُوا بِيْعَةِ الْأَوَّلِ فَأَلَّوْا وَأَعْطَوْهُمُ حَقَّهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ سَأَلَهُمْ عَمَّا اسْتَرْعَاهُمْ

"بنی اسرائیل کی سیاست انبیاء کرتے تھے۔ جب کوئی نبی وفات پاتا تو دوسرا نبی اس کی جگہ لے لیتا، جبکہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے بلکہ کثرت سے خلفاء ہوں گے۔ صحابہ نے پوچھا: آپ ﷺ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم ایک کے بعد دوسرے کی بیعت کو پورا کرو اور انہیں ان کا حق ادا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ ان سے ان کی رعایا کے بارے میں پوچھے گا جو اُس نے انہیں دی" (مسلم)

حزب التحریر تمام مسلمانوں سے کہتی ہے کہ وہ اس حکومت اور اس کے غلیظ "نیشنل ایکشن پلان" کو مسترد کر دیں۔ حزب تمام علماء، اسلامی تنظیموں اور سیاسی جماعتوں سے کہتی ہے کہ وہ کھڑے ہوں اور لوگوں کے سامنے اسلام اور اس کے نظام حکمرانی، خلافت کی حمایت کا اعلان کریں۔ یہ وقت مسلمانوں کا وقت ہے اور ان کے خلاف یہ بڑھتا ظلم و جبر اس بات کی نشانی ہے کہ کامیابی و کامرانی قریب اور یقینی ہے۔ جہاں تک حکمرانوں کا تعلق ہے، تو ان کا وقت ختم ہو چکا اور جو کچھ ان کے پاس رہ گیا ہے وہ ان کی غنڈہ گردی ہے جو کہ ان کے عزائم کو مزید بے نقاب کرتی ہے۔ افواج میں موجود مخلص افسران نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لئے نصرت فراہم کریں اور اللہ ہمیں ان بے شرم حکمرانوں سے جلد نجات عطا فرمائے (آمین)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس